رہبر معظم کا حجاج بیت اللہ الحرام کے نام اہم پیغام - 26 /Nov/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے حجاج کرام کے نام اپنے عظیم پیغام میں تمام مسلمانوں اور حجاج کرام کو حج کے گرانقدر اور غنیمت موقع پر اہم اور اصلی ذمہ داریوں کو پہچاننے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: آج امت اسلامی کی سب سے اہم اور بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ آپس میں محبت و الفت اور اخوت و برادری کے رشتوں کو مضبوط و مستحکم بنائیں ، مختلف روپ دھارنے والے استعماری عفریت کے مقابلے میں استقامت کا مظاہرہ کریں اور قول و عمل کے ذریعہ مشرکین سے برائت کا اظہار کریں ۔

پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج کا موسم عالم آفاق میں توحید کی ضوفشانی ،تابندگي ، نورانیت اور معنویت کی فصل بہار ہے ؛ حج کا آئین ایسا صاف و شفاف چشمہ ہے جو حاجی کو غفلت اور گناہ کی آلودگیوں سےدور اور اسے پاک و پاکیزہ بناتا ہے خدا داد فطرت کی نورانیت کو اس کی روح وجاں میں دوبارہ جلوہ گرکرتا ہے۔ میقات حج میں فخر و مباہات کے لباس کو اتارنا اور سب کا ایک ہی رنگ میں لباس احرام زیب تن کرنا ، امت اسلامی کی یکجہتی و یکرنگی کا مظہر اورپوری دنیا میں مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کا شاندار نمونہ ہے حج کا نعرہ ایک طرف: "فالھکم الہ واحد فلہ اسلموا وبشرالمخبتین" ، اور دوسری طرف ؛ "والمسجد الحرام الذی جعلنہ للناس سوآء العاکف فیہ والباد" کا آئینہ اور اسی طرح کعبہ کلمہ توحید کی نمائندگی کے علاوہ توحید کلمہ اور اسلامی برادری و برابری کا بھی مظہر ہے۔

دنیا کے گوشہ گوشہ سے جو مسلمان خانہ کعبہ کے طواف اور حرم پیغمبر اکرم (ص)کی زیارت کے ذوق و شوق سےجمع ہوئے ہیں انھیں امت اسلامی کو درپیش دردناک مسائل اور عظیم چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اس موقع سے بھر پور فائدہ اٹھانا اور باہمی اتحاد و یکجہتی کو مزید مضبوط و مستحکم بنانا چاہیے۔ آجاسلام دشمن عناصر کا ہاتھ امت اسلامی میں تفرقہ و اختلاف پیدا کرنے کے لئے پہلےسے کہیں زیادہ آشکار اورمتحرک ہےجبکہ آج امت اسلامی کو اتحاد و یکجہتی اور ہمدردی و ہمدلی کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ آج اسلامی سرزمین پر خونخوار دشمن المناک حادثات کو جنم دے رہے ہیں ؛ فلسطین صہیونیوں کے خونخوار پنجوں میں مزید درد و غم میں مبتلا ہے ؛ بیت المقدس کو زبردست خطرات کا سامنا ہے ؛ غزہ کے مظلوم عوام بے رحمانہ قتل عام کے بعد بھی اسی طرح دردناک اورسخت و دشوار شرائط میں زندگی بسر کررہےہیں ؛ افغانستان میں غاصب و تسلط پسند طاقتیں ہرروز نئے مظالم کے پہاڑ توڑرہی ہیں ؛ عراق میں بد امنی نے لوگوں سے آرام وسکون کو سلب کرلیا ہے ؛ یمن میں برادرکشی نے امت اسلامیہ کے دل پر ایک نیا داغ لگا دیا ہے۔

دنیا بھرکے مسلمانوں کو غور و فکر کرنا چاہیےکہ حالیہ برسوں میں عراق ، افغانستان اور پاکستان میں رونما ہونے والی دہشت گردی ، بےگناہ لوگوں کا قتل عام، بم دھماکوں، جنگوں اور فتنوں کا جوبازار گرم ہے ان کی تکمیل کی سازشیں اورمنصوبے کہاں تیار ہورہے ہیں؟ علاقہ میں امریکہ کی ظالم فوج کے تسلط اورداخلے سے قبل علاقہ کی مسلمان قومیں کیوں اس درد و رنج و مصیبت میں مبتلا نہ تھیں؟ تسلط پسند طاقتیں ایک طرف فلسطین ، لبنان اور دیگر علاقوں میں عوامی مزاحمتی تحریکوں کو دہشت گرد قراردیتی ہیں اور دوسری طرف علاقائی قوموں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت پھیلانے والےدہشت گردوں کی حمایت اور راہنمائی کرتی ہیں ۔ مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کی قومیں برطانیہ ، فرانس اور دیگر مغربی ممالک کے استعماری پنجوں میں کئی برسوں تک ذلت و حقارت میں جکڑی رہیں۔ انھوں نےان کے قدرتی وسائل کو تباہ و برباد کیا ، ان کے جذبہ آزادی کو بے رحمی کے ساتھ کچلا اور عرصہ دراز تک علاقائی قومیں غیر ملکی حملہ آوروں کی حرص و طمع کا شکار رہیں ، جب اسلامی بیداری اور عوامی مزاحمتی تحریکوں کا آغاز ہوا اور جذبہ شوق شہادت، جہاد فی سبیل اللہ اور الی اللہ جیسے بے مثال عوامل نے بین الاقوامی ستمگروں پر قافیہ حیات تنگ کیا تو استعماری طاقتوں نے مکارانہ پالیسیوں کو تبدیل کرکے اپنی گذشتہ پالیسیوں کی جگہ نئی استعماری پالیسیوں کو اختیار کیا اور اسلام کو شکست دینے کے لئے مختلف روپ دھارنے والا استعماری بھوت آج اپنی تمام توانائیوں کو لیکر میدان میں اتر آیا ہے، فوجی طاقت ، آہنی مٹھی ، آشکارا وغاصبانہ قبضہ، شیطانی تبلیغات کا سلسلہ ،تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعہ جھوٹے پروپیگنڈوں اور افواہوں کا منظم سلسلہ، طے شدہ منصوبہ کے تحت دہشت گردانہ قتل اورٹارگٹ کلنگ سے لیکر منشیات، بد اخلاقی کی تبلیغ و ترویج ، جوانوں کے عزم و حوصلہ پر کاری ضرب اورمزاحمتی مراکز پر مکمل سیاسی حملہ، مسلمان بھائیوں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت اور تعصب کو ہوا دینا دشمن کی سازشوں کا اہم حصہ ہے۔

اگر امت اسلامی اور مسلمانوں کے درمیان محبت ، حسن ظن ، ہمدردی اور ہمدلی پیدا ہوجائےاور تعصب و منافرت کی فضاختم ہوجائے تو دشمنوں کی سازشوں کا بہت بڑا حصہ خودبخود ختم اورغیر مؤثر ہوجائے گا ، امت اسلامی پرکنٹرول اور تسلط کا ان کا شوم منصوبہ نقش بر آب اور شکست سے دوچار ہوجائے گا۔

اس عظیم مقصد کو عملی جامہ پہنانےکے لئے حج ایک عظیم موقع ہے۔

مسلمان باہمی تعاون اور قرآن و سنت کے مشترکہ اصولوں پر عمل و اعتماد کرتے ہوئے طاقت اور قدرت حاصل کریں اورمختلف روپ دھارنے والے اس شیطانی عفریت کے مد مقابل کھڑے ہوجائیں ، اس کو اپنے ایمانی جذبے اور پختہ عزم کے ذریعہ مغلوب بنائیں۔ حضرت امام خمینی (رہ) کے دروس کی پیروی میں اسلامی جمہوریہ ایران کامیاب مزاحمت کا اعلی اور شاندار نمونہ ہے۔ دشمنوں کو اسلامی جمہوریہ ایران میں زبردست شکست ہوئی ۔ تیس برسوں تک سازش ،دشمنی، 8 سالہ مسلط کردہ جنگ ، کودتا، اقتصادی پابندیاں ، ایرانی اثاثہ کا منجمد کرنا، نفسیاتی و تبلیغاتی جنگ، جدید علوم و ٹیکنالوجی میں ایران کی پیشرفت و ترقی کو روکنے کی کوشش ، پرامن

ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں گمراہ کن پروپیگنڈے ، حتی حالیہ انتخابات میں آشکارا اور واضح مداخلت اورتمامدیگر میدانوں میں دشمن کی تمام کوششیں شکستو ناکامی سے دوچار ہوئی ہیں۔ قرآن مجیدکی یہ آیۃ: انّ کیدالشیطان کان ضعیفا" ایرانیوں کے سامنے دوبارہ مجسم ہوگئیـ اور دنیا کے ہر گوشہ میں عزم و ایمان پر مبنی مزاحمت نے لوگوں کو مغرورو مستکبر دشمن کے سامنے پھرصف آرا کیا، مؤمنوں کو فتح وکامیابی اور ستمگروں کو ذلت و رسوائی نصیب ہوئی ، لبنان میں 33 روزہ نمایاں کامیابی، غزہ میں حالیہ تین برسوں میں کامیاب اور سرافراز جہاد اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہےـ

اس الہی وعدہ گاہ میں حاضر ہونے والےتمام نیک و سعادتمند حاجیوں بالخصوص اسلامی ممالک کے خطباء ، علماءاور حرمین شریفین کے خطباء جمعہ سے میری استدعا ہے کہ وہ مسئلہ کا درست ادراک کریں اور آج اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح اور فوریطور پر پہچان لیں ، اپنی پوری قدرت وتوانائی کے ساتھ دشمنوں کی سازشوں سے اپنے سامعین ومخاطبین کو آگاہ کریں اور عوام کو محبت و الفت اور اتحاد کا درس دیں اور مسلمانوں کے درمیانبدگمانی اور سوءظن پیدا کرنے والی ہربات سے پرہیز کریں ، جو بھی نعرہ وفریاد و فغاں ہے اس کو امت مسلمہ کے دشمنوں ، امریکہ اور صہیونزم کے خلاف زوردار آواز میںبلند کریں اور اپنے قول و عمل کے ذریعہ مشرکین سے برائت کا اظہارکریں۔

اللہ تعالی کی بارگاہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے رحمت و نصرت اور مدد طلب کرتا ہوں۔

والسلام علیکم

سید علی حسینی خامنہ ای

سوم ذی الحجہ الحرام 1430